CCAPماڈیول 2 - امریکی کمیونٹی کالج سسٹم کی تاریخ

1.1خوش آمدید

یو ایس ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹ کے کمیونٹی کالج ایڈمنسٹریٹر پروگرام کی جانب سے پیشہ ورانہ تربیتی ماڈیول *امریکی کمیونٹی کالج سسٹم کی ایک مختصر تاریخ* (A Brief History of the United States Community College System)میں خوش آمدید۔

1.2ایک ارتقاء پذیر نظام

[ویڈیو کلپ 1]

ڈاکٹر پال پارکر: "جب آپ امریکہ میں کمیونٹی کالج کے فروغ پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ ایک واحد نظام نہیں تھا۔ یہ کسی قسم کے ملکی نظام کے بطور تخلیق نہیں ہوا تھا اور اس کا کوئی قومی ماڈل نہیں تھا۔ اس نے ترقی حاصل کی۔ اس نے لگ بھگ سو سال سے زیادہ مدت تک ترقی کی۔ امریکہ میں کمیونٹی کالجوں کے آغاز کا تصور واقعتا انیسویں صدی کے اواخر سے تھا۔"

[ویڈیو کلپ کا اختتام]

1920 کی دہائی کے اوائل میں، جونیئر کالجوں کی تعریف "مکمل طور پر کالجیئٹ گریڈ کی دو سالہ تدریس پیش کرنے والے اداروں" کے بطور کی جاتی تھی۔ لیکن 5 سالوں کے اندر، اس تعریف میں ترمیم ہوگئی اور یہ کہا جانے گا کہ کالج کا نصاب "پوری کمیونٹی کی وسیع تر اور ہمیشہ تبدیل ہوتی تمدنی، سماجی، مذہبی اور حرفتی ضروریات" سے ہم آہنگی اختیار کر سکتا ہے۔ اس تبدیلی کے علاوہ، کالج کی سطح کے طلباء کے بجائے ہائی اسکول گریجویٹس کے لیے کورسز تیار کیے جائیں گے۔

دوسری عالمی جنگ کے بعد، واپس آنے والے سابق فوجیوں اور تبدیل ہوتے نوکری بازار کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے کمیونٹی کالج ارتقاء حاصل کرتے رہے۔

[ویڈیو کلپ 2]

ڈاکٹر لاؤ بینڈر: "اس چیز کو سامنے لانے والی ایک قوت یہ تھی کہ، انہیں WWII کے اتنے سارے سابق فوجیوں سے ویسی تعلیم حاصل کرنے کی توقع نہیں تھی جیسی وہ حاصل کرتے تھے۔ اس چیز نے سیکنڈری کے بعد کی سطح پر دباؤ ڈالا۔ لیکن یہ ایسے وقت میں ہوا جب ہم ایک ٹیکنالوجی والے معاشرے میں داخل ہو رہے تھے اور نتیجتا آجروں کی جانب سے ایسے لوگوں کی زبردست مانگ تھی جو بعض قسم کا حرفتی تکنیکی پس منظر رکھتے تھے۔ لہذا آپ کے سامنے یہ چیزیں ایک ساتھ مجتمع ہو گئیں۔ "

[ویڈیو کلپ 2 کا اختتام]

امریکہ میں کمیونٹی کالجوں نے دو تعلیمی نظاموں - کنڈر گارٹن سے لے کر ہائی اسکول کے نظام اور حرفتی اسکولی نظام سے فروغ پایا۔ اور طلباء بہت ساری وجوہات سے کمیونٹی کالج گئے۔

]ویڈیو کلپ 3[

ڈاکٹر پال پارکر: "شروعات میں میرے خیال سے آئیڈیا یہ تھا کہ ہائی اسکولوں سے سند یاب ہو رہے طلباء شاید ہائی اسکول کے بعد اپنی پسند کی کوئی چیز حاصل کرنے کے لیے یونیورسٹیوں میں جانا نہیں چاہتے تھے اور وہ بالکل گھر سے قریب رہنا اور ارزانی چاہتے تھے اور اس میں سے آپ کو بہت کچھ معلوم ہے آپ کو بالکل وہی تھیمز، وہی اسٹریمز بالآخر کمیونٹی کالج کے تصور اور اس کے نظام میں ملتی ہیں۔

"طلباء جونیئر کالج میں جائیں گے، ملے جلے مقاصد کے ساتھ: کسی کا مقصد گھر سے قریب رہنا ہوگا۔ کچھ لوگوں نے اسے ایک تکمیلی اسکول کے بطور دیکھا جو لڑکیوں کے لیے ہے جہاں وہ جا سکتی ہیں اور گھریلو معیشت حاصل کر سکتی ہیں اور شادی بیاہ کر سکتی ہیں اور مزید تعلیم حاصل کر سکتی ہیں تاکہ ہائی اسکول گریجویٹ سے کچھ زیادہ تعلیم یافتہ ہو جائیں۔ بعض لوگ کچھ عملی مطالعوں کے لیے جانا چاہتے تھے کیونکہ انہیں نوکری کی ضرورت تھی۔ لیکن یہ شاید ایسا نہیں تھا، ابتدائی جونیئر کالج ان کے لیے غالب مقصد نہیں تھے۔ ان کی شروعات بہت حد تک نجی طور پر ہوئی، وہ سرکاری نہیں تھے، انہیں ریاست کی جانب سے ٹیکس فنڈز سے فنڈ نہیں ملتا تھا اور وہ نسبتا چھوٹے تھے۔ ان میں سے کچھ بلدیاتی تھے۔ مجھے جولیئٹ الینوائے میں ایک کا خیال آتا ہے جو میرے خیال میں سب سے پرانا ہے اور جس کی تاریخ پیچھے 1904 تک جاتی ہے۔ اور جیسا کہ آپ کو معلوم ہے ایک سو سال سے اوپر ہو گئے جب ہمیں اس قسم کی شروعات ملی تھی جو آگے چل کر کمیونٹی کالج بنے۔

]اختتامی ویڈیو کلپ[S02-04

ہندوستان اور انڈونیشیا جیسے ممالک کو اواخر 19 ویں اور اوائل 20 ویں صدی میں ریاستہائے متحدہ سے ملتی جلتی تبدیلیوں کا سامنا ہو رہا ہے۔ وہ ایک زرعی معیشت سے ابھر رہے ہیں اور ان کا روایتی تعلیمی نظام اتنی بڑی نوجوان آبادی کی ضرورتوں کی سہولت بہم نہیں پہنچا سکتا ہے یا کافی جلدی سے ان پر ردعمل نہیں کر سکتا ہے۔ امریکہ میں واقع کمیونٹی کالج نے اس سے ملتے جلتے دباؤ کے ردعمل میں عروج پایا اور یہ ایک عمدہ ترین ماڈل کا کام کرتا ہے۔

1.3 19ویں صدی تا 1920

] ویڈیو کلپ 01[

ڈاکٹر پال پارکر: "کمیونٹی کالجوں کے شروعاتی آئیڈیا کے مدنظر آپ واقعی پیچھے وسط انیسویں صدی کے لینڈ گرانٹ کالجوں تک جاتے ہیں۔ چونکہ لینڈ گرانٹ کالجز 1863 میں، امریکہ میں 100 سالوں پہلے، بنیادی طور پر امریکی وسط مغرب میں اور کچھ جنوب میں لیکن بنیادی طور پر امریکی وسط مغرب میں تشکیل پائے تھے تاکہ ایسی یونیورسٹیاں تخلیق کی جائیں جو زیادہ عملی ہوں، حرفتی لحاظ سے زیادہ سمت بند ہوں۔ اور وہ بہت حد تک خواص پسند ایسٹرن یونیورسٹیوں جیسے ہاورڈ اور ییل سے مختلف تھے اور اس طریقے سے وہ اصل میں کافی خواص کے درجے کے لیے تھے اور اس طرح امریکن لینڈ گرانٹ یونیورسٹیاں ایک مختلف آبادی کی تکمیل کرنے کے لیے تخلیق کی گئی تھیں اور قدیم روایتی تعلیم کی بہ نسبت ایک مختلف قسم کی تعلیم فراہم کرنے کے لیے تھیں۔

]ویڈیو کلپ 01 کا اختتام[

لینڈ گرانٹ کالج اور یونیورسٹیاں جدید دور میں بھی جاری رہیں، جو زراعت، جنگل بانی اور بیطاری علاج کے بشمول پروگرامز پیش کرتی رہیں۔

لیکن "جونیئر" کالجوں کو فروغ دینے کے لیے ایک مہم ظہور میں آئی تاکہ عام، لبرل آرٹس کی تعلیم کے اولین دو سال فراہم

کیے جائیں جو یونیورسٹیوں میں پیش کردہ تعلیم سے مشابہ ہوں۔

1901 میں، پہلا پبلک "کمیونٹی کالج" جولیئٹ جونیئر کالج شکاگو سے قریب 50 میل دور جولیئٹ الینوائے میں قائم کیا گیا تھا۔

جولیئٹ ٹاؤن شپ ہائی اسکول کے پرنسپل جے۔ اسٹینلے براؤن کو تشویش تھی کہ ان کے بہت سارے طلباء سند یافتگی کے بعد کالج نہیں جا سکتے۔ انہوں نے اپنے دوست اور یونیورسٹی آف شکاگو کے صدر ولیم رینی ہارپر سے رجوع کیا اور انہوں نے جولیئٹ جونیئر کالج قائم کیا۔

اس پروجیکٹ کا نتیجہ تھا ایک جونیئر کالج، جو تعلیمی لحاظ سے چار سالہ کالج یا یونیورسٹی کے اولین دو سالوں کے متوازی تھا۔ یہ ان طلباء کو سہولت بہم پہنچانے کے لیے بنایا گیا تھا جو کالج کی تعلیم حاصل کرتے رہنے کے ساتھ کمیونٹی میں ہی رہنے کے خواہاں تھے۔

دسمبر 1902 تک، دو سالہ عمومی تعلیم اور لبرل آرٹس کے کالج نے پوسٹ گریجویٹ ہائی اسکول کے کورسز ٹیوشن فری دستیاب کرائے۔

اس وقت سے لے کر 1920 کی دہائی تک، دو سالہ کالج جوں کے توں رہے۔ یہ بات باقی امریکہ کے لیے نہیں کہی جا سکتی۔

1920 کی دہائی کے دوران، پہلی عالمی جنگ ختم ہو گئی تھی اور بڑی تعداد میں دیہی باشندے شہروں میں منتقل ہو رہے تھے۔ امریکی عوام کے لیے کار متعارف ہو گئی تھی اور خوشحالی کا ایک عمومی شعور آ گیا تھا۔ یہ "شاندار 20 کی دہائی "کا وقت تھا۔

لیکن 1929 میں، امریکہ اور باقی دنیا "زبردست کساد بازاری" میں مبتلا ہو گئی۔ اسٹاک مارکیٹ تباہ ہو گیا، بچتوں اور سرمایہ کاریوں کی مالیت گھٹ گئی اور ملک اور بیرون ملک تجارت ٹھپ ہو گئی۔ "دھول کا بگولہ" کے نام سے معروف زبردست قحط نے امریکہ کی سرزمین کو ہلا دیا، جس سے زرعی نظام تباہ ہو گیا۔ زبردست بیروزگاری، غذائی قلت، اور مفلوک الحال اعتماد کے اس بحران کے برخلاف، کمیونٹی کالج کا تصور امریکی عوام کی زندگیوں کی طرح ڈرامائی طور پر عروج حاصل کرنے پر مجبور ہوا۔

1.4 1930 - 1950

جیسا کہ آپ نے ابھی جانا، عظیم کساد بازاری سے قبل جونیئر کالج غیر عمومی تھے اور چار سالہ یونیورسٹی کے اولین دو سالوں کی مشابہت پر ان کا فوکس زیادہ تر نوعمر بالغان کے لیے ٹھیک ٹھاک نہیں تھا۔

عظیم کساد بازاری کے دوران، کچھ دو سالہ کالجوں نے وسیع پیمانے پر پھیلی بیروزگاری کا مسئلہ حل کرنے کے لیے نوکری کے لیے تربیتی پروگرام پیش کرنا شروع کیا۔

دوسری عالمی جنگ نے سب کچھ تبدیل کر دیا۔ کالج جانے کی عمر کے بیشتر مردوں نے ملٹری میں خدمت انجام دی، اور بہت ساری نوعمر خواتین نے جنگ میں مدد کرنے کا کام کیا۔

1944 میں، صدر روزویلٹ نے .G.I بل آف رائٹس پر دستخط کیا، جس میں جنگ کے بعد سابق فوجیوں کے لیے بے شمار بینیفٹس کے وعدے کیے گئے، بشمول۔ اواخر 1940 اور اوائل 1950 کی دہائي میں ایک اہم تشویش یہ تھی کہ امکانی

طلباء کی بڑی تعداد کو کس طرح کھپایا جائے۔

جنگ کے بعد واپس آنے والے سپاہیوں کو ایک نئے سماجی اور معاشی صورتحال کا سامنا ہوا۔ مینوفیکچرنگ کا کاروبار جنگ کی وجہ سے عام استعمال کی اشیاء کی پیداوار میں تبدیل ہو گیا، جس سے ان نئی صنعتوں میں ہنرمند کارکنان کی ضرورت بڑھ گئی۔

طلباء کی تیزی سے بڑھتی تعداد، جس میں سے زیادہ تر سابق فوجی تھے، ثانوی کے بعد کی تعلیم کے خواہاں تھے لیکن لازمی طور پر روایتی چار سالہ ڈگری کے خواہاں نہیں تھے۔

1946 میں، صدر ہینری ٹرومین نے سفارشات پیش کرنے کے لیے اعلی تعلیم پر ایک کمیشن بحال کیا۔ 1947 کی اپنی رپورٹ میں، ٹرومین کمیشن نے ان طلباء کی غیر روایتی نوعیت کو یہ کہتے ہوئے تسلیم کیا کہ،

" بہت سارے نوعمر افراد ایک مختلف قسم کی اہلیتوں کے حامل ہیں اور وہ صرف ایک ہی قسم کی لائق تعلیم ذہانت کو تسلیم کرنے والے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں 'اپنی حقیقی گنجائش سے ہم نسبت تعلیم' حاصل نہیں کر سکتے ہیں،

"ہم دیگر لیاقتوں کے حامل نوعمر طلباء کو نظر انداز کر کے ایک ہی قسم کی ذہانت والے طلباء پر توجہ مرکوز نہیں رکھ سکتے۔"

کمیشن کی سفارشات میں یہ بھی تھا کہ مفت تعلیم کو کالج کے اولین دو سالوں کی توسیع کر کے "ان سبھی نوعمروں کو شامل کیا جائے جو اس طرح کی تعلیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں" اور سرکاری، دو سالہ کمیونٹی کالج کا نظام تشکیل دیا جائے۔

1950 کی دہائی کے دوران، کمیونٹی کالج ثمر آور ہوئے کیونکہ ریاستی اور مقامی کمیونٹیز نے مقامی طور پر زیر کنٹرول اداروں کا ایک انتہائی متنوع نظام تخلیق کرنے کے لیے وفاقی حکومت کی جانب سے اعزازی فنڈنگ کا استعمال کیا۔

]ویڈیو کلپ[

ڈاکٹر لاؤ بینڈر: "یہاں ہم سبھی کل 50 ریاستیں اپنے اپنے فلسفے اور اپنے اپنے دباؤ کے ساتھ موجود ہیں جنہیں سامنے رکھا گیا ہے۔

...

"مجھے ایک منٹ کی اجازت دیں اور میں آپ کے سامنے ایک مثال پیش کرتا ہوں۔ پنسلوانیا کمیونٹی کالج تحریک کے لیے مختلف بلوں میں پانچ (حسب مذکور) منصوبے تھے۔ ایک کی پشت پناہی ہائی اسکول کے پرنسپلز کے ذریعہ گریڈ 13 اور 14 کو شامل کرنے کے لیے کی جا رہی تھی، اور ایک کی پشت پناہی حرفتی تکنیکی اسکولوں کے ذریعہ کی جا رہی تھی تاکہ اسے اس طریقے سے انجام دیا جائے، ایک کی پشت پناہی پین اسٹیٹ کے ذریعہ کی جا رہی تھی تاکہ ان کے پاس اپنی دولت مشترکہ والے کیمپس کے بطور جو کچھ ہے وہ کمیونٹی کالج بن جائے، اور پانچواں جامع کمیونٹی کالج تھا جو بالآخر بن ہی گیا۔ تو ہاں، آپ کے پاس یہ کنفیگریشنز موجود ہیں کیونکہ یہ کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو واحد تصور تھا اور جس پر سبھی ریاستوں نے نظر ڈالی تھی۔

]ویڈیو کلپ کا اختتام[

ہر اسکول کی منفرد نوعیت کے باوجود، تقریبا سبھی کی بنیاد ایک عمومی کمیونٹی کالج کے تصور پر تھی کہ: مقامی طلباء کی منفرد خوبیوں اور ضرورتوں کی نشاندہی کریں اور انہیں معاشی مواقع اور مقامی کمیونٹی میں موجود سماجی چیلنجوں کے لیے تیار کریں۔

1.5 1950 تا حال

1950s کے بعد سے، 1965 کے ہائر ایجوکیشن ایکٹ اور اضافی ترامیم، دوبارہ اجازت دہندگی، قوانین اور نجی گرانٹس کے نتیجے میں کمیونٹی کالج کی تعلیم تک رسائی میں زبردست طریقے سے اضافہ ہوا ہے۔

امریکن ایسوسی ایشن آف کمیونٹی کالجز کے مطابق، 2012 تک 1100 سے زائد کمیونٹی کالجوں کے ذریعہ قریب 13 ملین طلباء کی خدمت انجام دی جا رہی تھی۔ اور ہر ادارے کو اب بھی کمیونٹی کالج مشن سے رہنمائی ملتی ہے۔

کمیونٹی کالج اب طلباء کو ایسوسی ایٹ ڈگریاں، ثانوی کے بعد کی اسناد، ہائی اسکول ڈپلوما اور صنعت کی تصدیقات پیش کرتی ہیں۔ اور کچھ کمیونٹی کالج، فلوریڈا اور اس کے علاوہ، اب بیچلر ڈگریاں پیش کرتے ہیں۔

فلوریڈا اور ریاستہائے متحدہ میں کمیونٹی کالج کا تصور اس قدر کامیاب کیوں رہا ہے؟ اور دوسرے ممالک میں انہیں کیوں زیر غور لانا چاہیے؟

]ویڈیو کلپ 01 ٹرانسکرپٹ[

ڈاکٹر جیف ملیگن: "اور کمیونٹی کالج ان تبدیلیوں کے تئیں ایک کارگزار، چاق و چوبند، مرتکز ادارہ جاتی ردعمل کے بطور ابھرتا ہے، تاکہ پورا کیا جائے۔".

ڈاکٹر پال پارکر: "مزید آسانی سے، تاکہ مزید آسانی سے وضع کردہ اور ایسے ڈھانچے تیار کیے جائیں جو تبدیلی لا سکیں۔ اساتذہ پر تحقیق کا بار نہ ڈالا جائے۔"

میلیگن: "اداروں پر روایات اور دوسرے مشن کا بار نہ ڈالا جائے۔ وہ اثر پذیر اور تخلیقی بننے کو آزاد ہوں۔ "

پارکر: اس کا جو بھی نچوڑ اور بنیاد اور اساس ہے وہ آپ کی ابھی ابھی کہی ہوئی چند باتیں ہیں۔ ہم تخلیقی بننے کے لیے، لچک پذیر بننے کے لیے، حسب حال اور وہ سب کچھ بننے کو آزاد تھے جنہوں نے اس نظام کو مختلف بنایا ہے۔ دیگر نظاموں کو اس وقت ان سبھی چیزوں کی تیز رفتار نمو کا فائدہ حاصل نہیں تھا۔ آخری چیز، اور میرے خیال سے یہ ترقی پذیر دنیا کے لیے ایک بہتر ماڈل ہے، اور یہی وجہ ہے کہ اگر آپ پیچھے جائیں اور ساٹھ کی دہائی کے ترقیاتی ادب پر نگاہ ڈالیں تو، مشیگن اسٹیٹ میں ہینسن جیسے لوگ، افریقہ میں، خاص طور پر شمالی امریکہ میں، لیکن سب سے زیادہ افریقہ میں اور ایشیا میں کچھ جگہوں پر استعماری قبضے سے نو آزاد شدہ ممالک کو بتانے کی کوشش کر رہے تھے -آپ کا ماڈل آکسفورڈ یا کیمبرج نہیں ہونا چاہیے، آپ کا ماڈل ایک لینڈ گرانٹ، بہت حد تک ایک لینڈ گرانٹ جیسا ہونا چاہیے کیونکہ یہ ترقی کے لیے بنیادی اور وسیلے کی حیثیت رکھنے والا ہے۔ تعریف کے لحاظ سے یہ عقیدہ مساوات انسانی ہے۔"

End]ویڈیو کلپ ٹرانسکرپٹ[

1.6 چیلنجز

چونکہ کمیونٹی کالج سسٹم کی نگاہ مستقبل پر ہوتی ہے لہذا اسے کئی ایک سنگین چیلنجوں کا سامنا ہوتا ہے

فلوریڈا میں کمیونٹی کالج کے بیشتر پروگرام کھلی رسائی والے ہیں، جس کا مطلب یہ ہے کہ ہائی اسکول ڈپلوما رکھنے والا کوئی بھی یہاں تعلیم حاصل کرسکتا ہے۔ یہ چیز دو اہم چیلنجوں کا پیش خیمہ ہوتی ہے۔

کالج اور کیریئر کے لیے آمادگی ایک چیلنج ہے کیونکہ پورے ملک کے کالجوں کو یہ پتہ چل رہا ہے کہ طلباء کالج کی

تعلیم یا کیریئر کی تربیت کے مطالبوں کے لیے تیار نہیں ہیں۔ مایوسی کی بات ہے کہ آمادگی کا مسئلہ ہر قسم کے طلباء میں پایا گیا ہے، لیکن اس مسئلے کی وجوہات کافی مختلف ہو سکتی ہیں۔ نوعمر بالغوں کے لیے، ہائی اسکول سند یافتگی کے تقاضوں اور کالج کے تقاضوں کے بیچ بے ربطی کو حل کرنے کا چیلنج ہے۔ زیادہ عمر کے بالغوں کے لیے چیلنج یہ ہے کہ جب وہ کافی وقت تک ہائی اسکول سے دور رہ جائیں تو کالج کی کلاسوں کے لیے ان کے آمادہ ہونے کو کسی طرح یقینی بنایا جائے۔

ایک قریبی حد تک متعلقہ چیلنج کالج کی برقراریت اور تکمیل کا ہے۔ چونکہ طلباء کالج کی تعلیم کے لیے آمادہ نہیں ہوتے ہیں لہذا ان کی کامیابی کی شرح زیادہ اچھی نہیں ہے، جو ان کی ڈگریاں یا استناد کے پروگرام کی تکمیل سے پہلے بہتوں کے لیے ڈراپ آؤٹ کا سبب بنتا ہے۔ فلوریڈا ان مسائل کو حل کرنے میں ملک کی ایک بہترین ریاست ہے مگر یہ نظام مسلسل طور پر بہتر کارکردگی دکھانے پر مرتکز ہے۔

ماضی میں، ثقافتی اور قانونی تعصب نے کمیونٹی کالج کی تعلیم تک رسائی کو محدود کر دیا تھا۔ آج، رسائی حاصل کرنے میں سب سے بڑی رکاوٹ اعلی تعلیم کی لاگت ہے۔ نگہداشت کو چھوڑ کر، اعلی تعلیم کی لاگت امریکی معاشرے میں تقریبا کسی بھی دیگر لاگت سے زیادہ تیزی سے بڑھی ہے۔ دونوں جماعتوں کے سیاستدانوں نے مسابقتی تدابیر کی تجویز پیش کی ہے اور صدر اوباما نے اس وقت .G.I بل پیش کیا جب انہوں نے تمام امریکیوں کے لیے مفت کمیونٹی کالج کی صدا لگائی۔ لیکن اس طرح کی تجاویز کی زیادہ لاگت حالیہ سالوں میں قانونی مصالحت کی کمی کے ساتھ مل کر ایک بامعنی تبدیلی کو غیر امکانی بناتی ہے۔

1.7 آپ کا شکریہ!

ریاستہائے متحدہ کے کمیونٹی کالج سسٹم کی تاریخ کے بارے میں جاننے کا شکریہ۔ اگلے ماڈیول، گورننس میں آپ یہ جانیں گے کہ سرکاری ادارے، ملکی اور ریاستی سطحوں پر، کمیونٹی کالجوں کو کس طرح چلاتے ہیں۔

پس منظر:

سینٹ پیٹرز برگ جونیئر کالج - سینٹ پیٹرز برگ، فلوریڈا۔ 1946. بلیک اینڈ وہائٹ فوٹو پرنٹ۔ اسٹیٹ آرکائیوز آف فلوریڈا، فلوریڈا میموری۔ رسائی حاصل کردہ 8 نومبر 2016 <https://www.floridamemory.com/items/show/66159>۔

سلائیڈ 1 :

- ریاستہائے متحدہ کے ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹ کے صدر دفاتر، از AgnosticPreachersKid خود اپنا کام [CC BY-SA 3.0 (http://creativecommons.org/licenses/by-sa/3.0)]، بواسطہ Wikimedia Commons https://upload.wikimedia.org/wikipedia/commons/5/59United_States_Department_of_State_headquarters.jpg
- یو ایس ڈپارٹمنٹ آف اسٹیٹ کی مہر، از حکومت امریکہ [عوامی ڈومین]، بواسطہ Wikimedia Commons https://upload.wikimedia.org/wikipedia/commons/7/7b/Seal_of_the_United_States_Department_of_State.svg
- سلائیڈ 3:
- لینڈ گرانٹ کالج پینٹنگ: از - USCapitol لینڈ گرانٹ کالج، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=21977433

- لینڈ گرانٹ کالجز کا نقشہ: از Wikideas1 (ٹاک) (اپ لوڈز) - https://nifa.usda.gov/sites/default/files/resource/lgu_map_6_25_2014_0.pdf، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=49782714
- جولیئٹ ٹاؤن شپ ہائی اسکول: http://jolietlibrary.org/local-history/joliet-remembers-1900s-joliet-township-high-school. منصفانہ استعمال۔
- کساد بازاری کے دور کی ماں بچوں کے ساتھ: از ڈوروتھیا لینج، فارم سیکیورٹی ایڈمنسٹریشن / آفس آف وار انفارمیشن / آفس آف ایمرجنسی مینیجمنٹ ری سیٹلمنٹ ایڈمنسٹریشن - یہ تصویر ریاستہائے متحدہ کی لائبریری آف کانگریس کے پرنٹس اور فوٹو گرافس ڈویژن سے ڈیجیٹل آئی ڈی fsa.8b29516. کے تحت دستیاب ہے۔ یہ ٹیگ منسلکہ کام کی کاپی رائٹ حیثیت کو نہیں دکھاتا۔ (نیگیٹو فریم کو ہٹانے کے لیے تراشا ہوا، اسکین سے بدترین دھول اور کھرونچوں کو ہٹانے کے کے لیے ری ٹچنگ)؛ پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=52734
- دھول کے بگولے میں دفن شدہ فارم: از سولان (؟) - ریاستہائے متحدہ کا محکمہ زراعت؛ تصویر نمبر: 00 di0971 (اصل لنک اب فوت ہو گیا ہے)، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=2246882
- "بیکار آدمی جاتے رہتے ہیں": http://newdeal.feri.org/library/ab32.htm
- بینک رن: پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=374093
- نیویارک براڈوے 1920: از امریکن اسٹوڈیو، - .N.Y یہ تصویر ریاستہائے متحدہ کی لائبریری آف کانگریس کے پرنٹس اور فوٹو گرافس ڈویژن سے ڈیجیٹل آئی ڈی cph.3b14105. کے تحت دستیاب ہے —، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=6387239
- سلائڈ 4
- روزویلٹ کا خاکہ: از FDR پریسیڈنشیل لائبریری اینڈ میوزیم, CC BY 2.0, CT 09-109(1) - https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=47600299
- ہیری ٹرومین کا خاکہ: از نامعلوم یا فراہم نہیں کیا گیا - یو ایس نیشنل آرکائیوز اینڈ ریکارڈز ایڈمنسٹریشن، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=16579066
- جنگ کا اختتام: از نامعلوم، لیکن چیف سگنل آفیسر کے دفتر کے مجموعے میں موجود - صدی کی تصویر نگاری: تصویر کشی کے ایک سو سال، منجانب نیشنل آرکائیوز، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=2564553
- دوسری عالمی جنگ کے سپاہی: از فوٹوگرافر: وال- ARC آئیڈنٹیفائر .SC189902: کام کے بعد: صارف - W.wolny: www.army.mil، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=174797
- آرڈننس پر کام کر رہی خواتین: حالت جنگ کی مزدور قوت میں خواتین کا اژدہام؛ 1944؛ چیف آف آرڈننس کے دفتر کے ریکارڈ، ریکارڈ گروپ 156-] آن لائن ورژن، https://www.docsteach.org/documents/document/women-move-into-the-wartime-labor-force 3 نومبر 2016]
- G.I. بل صفحہ 1: مکمل اقتباس: 22 جون 1944 کا ایکٹ] سروس مینزری ایڈجسٹمنٹ ایکٹ [G.I.] بل آف رائٹس]]؛ 1944/22/6؛ حکومت ریاستہائے متحدہ کے عمومی ریکارڈز؛ ریکارڈ گروپ 11-] آن لائن ورژن، https://www.docsteach.org/documents/document/act-of-june-22-1944-[servicemens-

readjustment-act-[gi-bill-of-rights]]، 3نومبر 2016]

- کیا میں اسکول واپس جاؤں؟ پمفلٹ-https://www.historians.org/about-aha-and-membership/aha-history-and-archives/gi-roundtable-series/pamphlets/shall-i-go-back-to-school :
- GIبل پر دستخط کرنا: از فراہم نہیں کیا گیا FDR - لائبریری-https://fdrlibrary.wordpress.com/tag/g-i-bill-of-rights/، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=40882962
- ویلڈنگ کرنے کی تربیت حاصل کرتی خواتین: از مارشل - یو ایس نیشنل آرکائیوز اینڈ ریکارڈز ایڈمنسٹریشن، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=17945721
- سلائڈ 6
- کمیونٹی کالج کے محل وقوع: امریکن ایسوسی ایشن آف کمیونٹی کالجز http://www.aacc.nche.edu/AboutCC/history/Pages/ccmap.aspx
- صدر اوبامہ کا 2015 کا اسٹیٹ آف یونین میں خطابhttps://www.youtube.com/watch?v=cse5cCGuHmE :
- ویوین میلون جونز یونیورسٹی آف الاباما کے فوسٹر آڈیٹوریم میں کلاسوں کے لیے رجسٹریشن کروانے پہنچتے ہوئے۔ از وارین کے۔ لیفلر، یو ایس نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ میگزین بازیافت کردہ بذریعہ ایڈم کوئرڈن - لائبریری آف کانگریس پرنٹس اینڈ فوٹوگرافس ڈویژن۔ یو ایس نیوز اینڈ ورلڈ رپورٹ میگزین کا مجموعہ۔ یہ تصویر ریاستہائے متحدہ کی لائبریری آف کانگریس کے پرنٹس اور فوٹو گرافس ڈویژن سے ڈیجیٹل آئی ڈی ppmsca.05542 کے تحت دستیاب ہے۔ یہ ٹیگ منسلکہ کام کی کاپی رائٹ حیثیت کو نہیں دکھاتا۔ ایک عام کاپی رائٹ ٹیگ ابھی بھی مطلوب ہے۔ دیکھیں عمومی چیزیں: مزید معلومات کے لیے لائسنس دہندگی۔، پبلک ڈومین، https://commons.wikimedia.org/w/index.php?curid=1596903

1.8 USDOS - CCAP

کمیونٹی کالج ایڈمنسٹریٹر پروگرام ریاستہائے متحدہ ریاستہائے متحدہ امریکہ سے متعلق ہے، جو فلوریڈا اسٹیٹ یونیورسٹی کے زیر انتظام ہے

مزید معلومات کے لئے، https://eca.state.govپر جائیں یا http://lsi.fsu.edu/ccap